



جس نہ کسی مومن کوجان بوجھ کرقتل کیا اس مقتول کے وارثوں کے حوالہ کیا جائے گا، اگر وہ چاہے تو اس قتل کر دیں اور چاہے تو اس سے دیت لیں، دیت کی مقدار تیس حق، تیس جذع اور چالیس خلف اور جس چیز پر وارث مصالحت کر لیں وہ ان کے لیے ہے

عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”جس نہ کسی مومن کوجان بوجھ کرقتل کیا اس مقتول کے وارثوں کے حوالہ کیا جائے گا، اگر وہ چاہے تو اس قتل کر دیں اور چاہے تو اس سے دیت لیں، دیت کی مقدار تیس حق، تیس جذع اور چالیس خلف اور جس چیز پر وارث مصالحت کر لیں وہ ان کے لیے ہے اور یہ دیت کے سلسلہ میں سختی کی وجہ سے ہے“ [حسن] [اس ابن ماجہ نے روایت کیا ہے - اس امام ترمذی نے روایت کیا ہے - اس امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اس امام احمد نے روایت کیا ہے]

یہ حدیث ان احکام کو بیان کر رہی ہے جو کسی مومن کو عمدتاً قتل کرنے کی وجہ سے لاگو ہوتے ہیں۔ اس میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ مقتول کے ورثاء کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ قصاص کا مطالبہ کریں تو حاکم اس کو قتل کرے گا اور یہ اس کے عمل کی جنس کے حساب سے اس کی سزا ہوگی۔ یہاں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اگر وہ حدیث میں مذکور دیت پر راضی ہو جائیں (تو اس کے مطابق فیصلہ ہوگا) اور وہ دیت تیس حق، تیس جذع اور تیس حاملہ اونٹیاں ہوں گی کہ جن کے پیٹوں میں بچہ موجود ہوں۔ اسی طرح حدیث میں یہ بھی آیا ہے کہ اگر مقتول کے ورثاء اس سے زائد کسی چیز کے ساتھ مصالحت پر راضی ہوں تو لے سکتے ہیں۔ اس حدیث میں جو دیت بیان کی گئی ہے (قتل عمد کی دیت) یہ انتہائی سخت دیت ہے کیونکہ اس میں قتل کی نیت اور ارادہ پایا جاتا ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58208>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

